کیا ہم رسول اللہ ﷺ سے شفاعت مانگ سکتے ہیں؟

شیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز رحمہ اللہ سے پوچھا گیا: بہت سارے لوگ یہ کہتے ہیں (دعا میں): الشفاعة يا محمد : شفاعت (کریں) اے محمد ﷺ! تو کیا ایسا کہنا شرک ہے؟ اگر یہ شرک ہے تو کیا کہنا چاہئے؟

جواب: نبی ﷺ یا ان کے علاوہ دوسرے فوت شدہ لوگوں سے شفاعت طلب کرنا جائز نہیں ہے اور یہ اہلِ علم کے نزدیک شرکِ اکبر میں سے ہے، کیونکہ آپ علیہ الصلاۃ والسلام اپنی وفات کے بعد کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿قُلْ لِلَّهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيعًا﴾ یعنی کہہ دیجئے کہ تمام شفاعت (سفارش) کا اختیار اللہ ہی کو ہے۔ (سورۃ الزمر: ۴۴)۔

تو شفاعت اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اختیار میں ہے اور نبی ﷺ یا ان کے علاوہ اور فوت شدہ لوگ اپنی موت کے بعد کسی طرح کا تصرف (یا اختیار) نہیں رکھتے، نہ شفاعت میں اور نہ ہی دعا میں اور نہ ان کے علاوہ کسی اور چیز میں۔ میت کا موت کے بعد عمل کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین چیزوں کے۔ صدقہ جاریہ یا وہ علم جس سے نفع اٹھایا جائے یا ایسی نیک اولاد جو اس کے لئے دعا کرے۔ بلکہ یہ ثابت ہے کہ آپ ﷺ پر صلاۃ وسلام پیش کیا جاتا ہے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا تھا: صلُّوا عليَّ فإنَّ صَلاتَكم تبلُغُني حيث كنتم (مجھ پر صلاۃ وسلام بھیجو کیونکہ تمہارا صلاۃ و سلام مجھ تک پہنچ جاتا ہے تم جہاں کہیں بھی ہو۔ (ابو داؤد: ۲۰۴۲)۔

جہاں تک اس حدیث کا تعلق ہے کہ آپ ﷺ پر (لوگوں کے) اعمال پیش کئے جاتے ہیں، تو جو اس میں خیر پاتے ہیں تو اس پر اللہ کی حمد و تعریف بیان کرتے ہیں اور جو شر پاتے ہیں تو ہمارے لئے استغفار کرتے ہیں، تو یہ حدیث ضعیف ہے، نبی ﷺ سے یہ ثابت نہیں، اور اگر یہ صحیح بھی ہوتی تو اس میں دلیل نہیں ہے کہ ہم نبی ﷺ سے شفاعت طلب کریں۔ حاصل کلام یہ ہے کہ نبی ﷺ سے یا آپ کے سوا اور فوت شدہ (میت) سے شفاعت طلب کرنا جائز

نہیں ہے اور یہ شرک اکبر کے شرعی قاعدوں میں سے ہے کیونکہ وہ میت سے وہ چیز مانگ رہا ہے جس پر وہ اختیار نہیں رکھتا، جیسے اس سے مریض کی شفایابی کے لئے دعا کرے یا دشمنوں کے خلاف مدد چاہے یا بیکس و پریشان حال کے لئے مدد چاہے یا اسی طرح کی اور چیزیں تو یہ سب چیزیں شرک اکبر میں سے ہیں اور اس میں کوئی فرق نہیں کہ اسے نبی ﷺ سے طلب کیا جائے یا شیخ عبد القادر سے یا فلاں و فلاں سے طلب کیا جائے یا بدوی یا حسین وغیرہ سے طلب کیا جائے۔ ان چیزوں کا مردوں سے طلب کرنا جائز نہیں ہے اور یہ شرک کی قسموں میں سے ہے۔ بلکہ میت کے لئے اگر وہ مسلمان تھا تو رحمت کی دعا کی جاتی ہے، اور اس کے لئے مغفرت اور رحمت کی دعا کی جاتی ہے۔ اور نبی ﷺ پر جب مسلمان سلام بھیجے تو آپ ﷺ کے لئے دعا کرے۔ لیکن آپ سے مدد طلب کرنا یا شفاعت مانگنا یا دشمنوں کے خلاف مدد چاہنا تو یہ سب جائز نہیں ہے بلکہ یہ اہلِ جاہلیت اور اہلِ شرک کے عمل ہیں۔ تو مسلمان کو چاہئے کہ ان چیزوں سے آگاہ رہیں اور ان جیسی چیزوں سے بچیں۔

مصدر: فتاویٰ نور علی الدرب ج ۲ ص ۱۰۶، ۱۰۷؛

ترجمہ: ابو مریم اعجاز احمد